السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی مشکل کا حل چاہتی ہوں کہ میں ۲۴ سال کی عمر کو پہنچ چکی ہوں۔ ایک نوجوان نے میرے رشتہ کےلیے پیش رفت کی۔ وہ جامعہ کی تعلیم مکمل کرچکا ہے اور دیندار خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ میرے باپ نے اس بات پر موافقت کی۔ میرے باپ نے ایک مجلس میں مجھے حاضر ہونے کو کہا تاکہ میں اس نوجوان کو دیکھ لوں اور وہ مجھے دیکھ لے۔ میں نے اسے پسند کرلیا اور اس نے مجھے پسند کرلیا۔ میں جانتی تھی کہ ہمارے دین حنیف میں اس بات پر نص موجود ہے کہ میں اسے دیکھ لوں اور وہ مجھے دیکھ لے۔ جب میری والدہ کو معلوم ہوا کہ وہ نوجوان دیندار خاندان سے تعلق رکھتا ہے تو اس نے اس نوجوان پر اور میرے والد پر دنیا کھڑی کردی اور قسم کھالی کہ جو بھی صورت (میں اس کام کو نہ ہونے دوں گی۔ میرے والد نے اس کے ساتھ بہتیرے جتن کیے لیکن سب بے سود۔۔۔ کیا میرے لیے یہ حق ہے کہ میں شرع سے مطالبہ کروں کہ وہ میرے معاملہ میں دخل اندازی کرے؟ (مولوۃ۔ح۔ع

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرفی الواقع وہی بات ہے جس کا سائلہ نے ذکر کیا ہے تو اس کی ماں کو اس معاملہ میں اعتراض کا کوئی حق نہیں۔ بلکہ یہ بات اس پر حرام ہے اور اے سائلہ! اس معاملہ میں تم پر اپنی ماں کی اطاعت لازم نہیں۔ کیونکہ نبیﷺ نے فرمایا ہے:

((إنما الطاعة فی المعروف))

''اطاعت صرف معروف کاموں میں ہے۔''

اور ایسے منگنی والے کو جو کفو ہو، رد کرنا معروف کام نہیں بلکہ نبیﷺ سے مروی ہے کہ آپﷺ نے فرمایا:

((إذا خَطَبَ الیکُم مَن تَرضَونَ دینَہ وخُلُقَہ فزوِّجوہ، إلاّ تفعَلُوا تکُن فتنة فی الارضِ وفسادٌ کبیرٌ))

''جب کوئی شخص تمہیں منگنی کےلیے کہے جس کے دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اس سے شادی کردو۔ اگر ایسا نہ کروگے تو ملک میں فتنہ اور بہت بڑا فساد بپا ہوجائے گا۔''

اور اگر آپ کو یہ معاملہ شرعی عدالت میں لے جانا پڑے تو اس میں بھی آپ پر کوئی تنگی نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ